سوال

(78)تکبیراکہری افضل ہے یادوہری

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تکبیر کہری افضل ہے یا دوہری؟ حدیث صحیح کے ساتھ جواب دیں۔ (سائل : عبدالرشید خرادیا۔ فلیمنگ روڈلاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرچہ دوہری تکبیر جائزہے اوراس کے جوازمیں قطعاً کوئی شبہ نہیں، مگرزیادہ صحیح اورافضل یہ ہے کہ اکہری تکبیر کہی جائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :

((فَأمِرَ بِلَالٌ أن يُشْفِعَ الاذان وَأن يُوتِرَ الاقامة)) (صحیح البخاری)

''حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیاگیاکہ اذان کے کلمات دودودفعہ کہیں اورتکبیر کے کلمات ایک ایک دفعہ کہیں سوائے قدقامت الصلوة۔''یعنی قدقامت الصلوة کودودفعہ کہا جائے۔

((عن انس أن رسول اللہ ﷺ أمر بلالاان یشفع الاذان ویوترالاقامة)) (رواہ البیہقی بالسند الصحیح، نیل الاوطار : ج ۲ ص ۴۰)

''حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اذان کے کلمات دودومرتبہ کہیں اورتکبیر کے کلمات ایک ایک مرتبہ کہیں۔''

ان دونوں صحیح احادیث سے ثابت ہواکہ دوہری اذان اوراکہری تکبیر ہی زیادہ صحیح اورافضل ہے۔ اس لحاظ سے تکبیر گیارہ کلمات پر مشتمل ہے۔ امام سلیمان خطابی رقم طرازہیں :

((وَالَّذِي جرى بِهِ الْعَمَلُ فِي الْحَرَمَيْنِ وَالْحِجَازِ وَالشَّامِ وَالْيَمَنِ وَمِصْرَ وَالْمَغْرِبِ إِلَى أَقْصَى بِلَادِ الْإِسْلَامِ أَنَّ الْإِقَامَةَ فُرَادَى)) (نیل الاوطار : ج ۲ ص ۴۱)

''جمہور علماء کایہی مذہب ہے کہ تکبیر اکہری کہی جائے۔ حرمین شریفین، حجاز، شام یمن، مصر، مغرب اوردوردرازتک تمام ممالک اسلامیہ میں یہی معمول ہے کہ تکبیر کہری کہی جاتی ہے۔''

((قَالَ ابْنُ سَيِّدِ النَّاسِ : وَقَدْ ذَهَبَ إلَى الْقَوْلِ بِأَنَّ الْإِقَامَةَ إحْدَى عَشْرَةَ كَلِمَةً عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَابْنُهُ وَأَنَسٌ وَالْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَالزُّهْرِيُّ وَالْأَوْزَاعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَأَبُو ثَوْرٍ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَدَاوُد

وَابنُ الْمُنذِرِالخ)) (نیل الاوطارج ۲ص ۴۰)

''حضرت عمرفاروق، عبداللہ بن عمر، حضرت انس رضی اللہ عنھم، حسن بصری، زھری، اوزاعی، احمد، اسحاق، ابوثور، سعید بن مسیب، عروہ بن زبیر، محمد بن سیرین، عمر بن اکہری تکبیر کے قائل ہیں اوراکثر علمائے اسلام کا بھی یہی قول ہے۔

اکہری تکبیر کے کلمات اس طرح مروی ہیں :

اللہ اَکبَرُ، اَللہُ اَکبَر   اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے،

اشھدان لاالہ الااللہ   میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں،

اشھدان محمد رسول اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

حَیَ عَلَی الصَّلٰوۃ   آؤ نماز کی طرف۔

حی علی الفلاح   آؤ نجات کی طرف

قدقامت الصلوۃ   تحقیق نماز کھڑی ہوگئی

قدقامت الصلوۃ   تحقیقی نماز کھڑی ہوگئی

اللہ اکبر   اللہ سب سے بڑا ہے
اللہ اکبر   اللہ سب سے بڑا ہے

لاالہ الااللہ   اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص320

محدث فتویٰ